بچی کا نام "فروہ" رکھنا

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-3443

تاریخ اجراء: 10 رجب المرجب 1446ھ / 11 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا ہم لڑکی کا نام "فروہ" رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"**فروہ**" کا معنی ہے: تاج، مالداری وغیرہ، لہذا فروہ نام رکھ سکتے ہیں۔ مصباح اللغات میں ہے: "الفَرْوَةُ: عورت کا سربند، تاج، مالداری۔" (مصباح اللغات، صفحہ 631، ط: دارالاشاعت)

البتہ! حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اوراس سے امید ہے کہ اچھوں کی برکت بچی کے شامل حال رہے گی۔ لہذا "**فروہ**" کے بجائے "**اُم فروہ**" نام رکھنا بہتر ہے کہ خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کی ہمشیرہ کا نام "**اُم فروہ**" ہے اور یہ صحابیہ ہیں، رضی اللہ تعالی عنہا۔ الثقات لابن حبان میں ہے "أم فَرْوَة بنت أبي قحافة أُخت أبي بكر لَهَا صُحْبَة" ترجمہ: ام فروہ بنت ابوقحافہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کی بہن اور صحابیہ ہیں۔ (الثقات لابن حبان، ج 03، ص 460، دائرۃ المعارف العثمانیۃ، حیدر آباد، ہند)

اسی طرح حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی پڑپوتی اور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی امی جان کا نام "ام فروہ" ہے۔

الثقات لابن حبان میں ہے "وَأم جَعْفَر بن مُحَمَّد أم فَرْوَة بنت الْقَاسِم بن مُحَمَّد بن أَبِي بكر الصّديق رَضِي الله عَنهُ" ترجمہ: حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ تعالی عنہما کی والدہ ام فروہ ہیں، جو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے پوتے قاسم بن محمد رضی اللہ تعالی عنہما کی بیٹی ہیں۔ (الثقات لابن حبان، ج 06، ص 132، دائرۃ المعارف العثمانیۃ، حیدر آباد، ہند)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے”تسموا بخیارکم“ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے”انبیائے کرام علیھم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ ان کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔“(بہار شریعت، جلد03، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب”نام رکھنے کے احکام“کا مطالعہ کر لیجیے۔نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net